السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاامام تراویح میں قرآن سے دیکھ کر جماعت کراسکتا ہے یہاں اکثر لوگ حافظ نہیں، لہٰذا یہی طریقہ رائج ہے ؟ بعض کاخیال ہے کہ ایسا جائز نہیں، سامع توقرآن کھول سکتا ہے لیکن امام نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''مصنف ابن ابی شیبہ'' میں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مدبَّر غلام (وہ غلام جسے آقا یہ کہہ دے کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے) ''ذکوان'' رمضان میں مصحف سے دیکھ کر ان کی امامت کراتا تھا۔ مصنف ابن ابی شیبة، رقم:۷۲۱۷،۸۲۱۸

بخاری کے ''ترجمة الباب'' میں الفاظ یوں ہیں:

'وَكَانَت عَائِشَةُ يَؤُمُّهَا عَبدُهَا ذَكوَانُ مِنَ المُصحَفِ' صحیح البخاری، فَمَن جَاءَ بَعدَ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ بِحَقٍّ إِلَى الصَّلَاةِ، فتح الباری، ۱۸۴/۲'

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

'أُستُدِلَّ بِهٖ عَلٰی جَوَازِ قِرَائَةِ المُصَلِّی مِنَ المُصحَفِ۔'

(یعنی اس سے استدلال کیا گیا ہے کہ نمازی قرآن سے دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ (حوالہ مذکور، ص:۱۵۸

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن سے دیکھ کر امامت کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ سامع اور امام کی تفریق کی کوئی وجہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة:صفحہ:723

محدث فتویٰ